



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گائے اور اونٹ کی قربانی میں جب سات آدمی شریک ہوں تو ان سب شرکاء کا موجد مسلمان ہونا ضروری ہے یا نہیں، اگر ساتوں کا موجد ہونا ضروری ہے تو اگر ایک مشرک قبر پرست وغیرہ موجد مسلمانوں کے ساتھ قربانی میں شامل ہو جائے تو قربانی قبول ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جان ایک ہے، چلیے یہ تھا کہ ایک گائے ایک ہی کی طرف سے قربانی ہو کیونکہ قربانی خون بہانے کا نام ہے، گوشت کے حصول کا نام قربانی نہیں، وہ تو انسان خود ہی کھا لیتا ہے اور جان بکری، گائے دنبہ، بکری اونٹ کی ایک ہے، پس سات کے قائم مقام ہونا اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔ اس لئے شریک بھی ایک قسم کے ہونے چاہئیں۔ یعنی سب (موجد) مسلمان ہوں مشرک نہ ہوں اور سب کی نیت قربانی کی ہو، یعنی ان میں سے کسی کی نذر کی یا عقیقہ وغیرہ کی نہ ہو اس لئے عقیقہ کے ساتھ حصے ہونے میں شبہ ہے کیونکہ عقیقہ کے متعلق حدیث میں صراحت نہیں آئی ہے، اور قربانی کے متعلق صراحت آگئی کہ سات کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو بات شریعت میں قیاس کے خلاف۔ وہ اسی مقام پر بند رہتی ہے کیونکہ جب علت معلوم نہیں تو اس کا حکم دوسری جگہ کس طرح جاری ہو سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 595

محدث فتویٰ